سوال

(336) مقدس آیات وعبارات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم ایسے اخبارات ورسائل کا استعمال کرتے ہیں جوکہ مقدس آیات اور اسماء باری تعالیٰ پر مشتمل ہوتے ہیں، پھر انہیں کوڑادان میں پھینک دیتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس چیز میں قرآنی آیات یا احادیث نبوی موجود ہوں انہیں بے ادبی کی جگہ پر نہیں پھینکنا چاہیے، اس لیے کہ کلام اللہ عظیم تر ہے اس کا احترام ضروری ہے۔ اسی احترام کے پیش نظر ایک جنبی (ناپاک) شخص قرآن مجید نہیں پڑھ سکتا اور بہت سے بلکہ اکثر علماء کی رائے میں بے وضو شخص اسے ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا۔ مقدس آیات وعبارات پر مشتمل اخبارات و رسائل کو مکمل طور پر نذر آتش کر دینا یا بعض جدید آلات کی مدد سے اس طرح صاف کر دینا چاہیے کہ جس سے کوئی چیز باقی نہ رہے۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 354

محدث فتویٰ